☆ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ آپ تائیدی وکالت کے ان نئے طریقوں کو اپنی روزمرہ زندگی میں استعمال کرسکیں گے اگر ہاں تو کس طرح؟

☆ کیا آپ مستقبل میں کسی ورکشاپ میں معاونت کرنا چاہیں گے؟

مئوثر تائیدی مہمات مرتب کرنا

مصنفین

نینسی فلاورز

راکھی گوئل

مترجم رضی مجتبیٰ

WLP

حقوق ترقی اور امن کیلئے

خواتین کے سیکھنے کی شراکت داری

مشق5: جائزہ

مقاصد:

☆۔اس بات کا جائزہ لینا کہ شرکاء نے اس کتابچے اور وڈیو سے کیا سیکھا ہے

☆۔اس کتابچے اور وڈیو میں موجود سیکھنے کے عمل کا جائزہ لینا

وقت: 30 منٹ

مواد: فلپ بورڈ، چارٹ، مارکر، چاک

گروپ میں سے ایک رضا کار معاون بحث کا آغاز کرتا ہے۔ یہ معاون کی ذمہ داری ہے کہ وہ غلط گروپ کی معاونت کریں تا کہ وہ مشق میں دی گئی ہدایات پرعمل کریں، وقت کی پابندی کریں، اور اُن شرکاء کو شرکت کا موقع دیں جو بولنا چاہتے ہیں۔ ایک دوسرا رضاء کار شرکاء کی آراء کو فلپ چارٹ یا بورڈ پر اسطرح لکھتا ہے کہ سب دیکھ سکیں۔

1۔ گروپ میں موجود ہر شریک باری باری اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ اس کتابچے اور وڈیو میں کون سی چیزیں اُن کو سب سے زیادہ پسند آئی اور کیوں؟ ایک رضاء کار شرکاء کے جواب کو بورڈ یا فلپ
چارٹ پر تحریر کرے۔

2۔ اسی طریقہ کار کو استعمال کرتے ہوئے شرکاء یہ نشاندہی کرتے ہیں کہ اس کتابچے اور وڈیو میں سب سے کم کون سے بات پسند آئی اور کیوں؟ ایک رضاء کار اُن کے جوابات کو چارٹ پر تحریر کرے۔

3۔ شرکاء مندرجہ ذیل سوالات پر غور کریں

☆ کیا اس ورکشاپ نے اور اس کتابچے اور وڈیو نے آپ کی توقعات کو پورا کیا ہے؟

☆ تائیدی قیادت کے کون سے پہلو سب سے آسان دکھائی دیتے ہیں؟

☆ کون سے پہلو سب سے مشکل دکھائی دیتے ہیں؟

☆ کیا آپ مستقبل میں کسی تائیدی مہم میں حصہ لینے کیلئے اپنے آپ کو بہتر تیار پاتے ہیں؟

☆ کیا تائیدی وکالت کے کچھ ایسے پہلو ہیں جن سے متعلق آپ کو مزید معلومات کی ضرورت ہے؟ اگر ہیں تو وہ کون سے ہیں

☆ کیا آپ کو تائیدی وکالت پر مزید مشق کی ضرورت ہے؟

☆ اس کتابچے اور ویڈیو کا جائزہ

اس کتابچے اور ویڈیو کا جائزہ:

کسی بھی سیکھنے کے عمل کا جائزہ لینا ایک نہایت اہم حصہ ہوتا ہے جس کے دوران شرکاء کو یہ موقع ملتا ہے کہ اُنہوں نے کیا سیکھا ہے اور سیکھنے کا عمل بذات خود کتنا موثر تھا۔ اسکے علاوہ جائزے کے ذریعے حاصل کردہ معلومات کو استعمال کرتے ہوئے معاون مستقبل میں آنے والے سیشن کو بہتر بنا سکتا ہے۔

فہرست مندرجات

تعارف	2
اس کتابچے اور ویڈیو کا استعمال	5
سیکھنے والے معاشروں میں تائیدی وکالت	
نظریاتی خلاصہ	7
موثر تائیدی وکالت سے متعلق مشقیں	
مشق 1	
تائیدی وکالت کی تعریف	9
مشق 2: تائیدی وکالت کرنا	11
مشق 3: تائیدی وکالت کے منصوبے کے اجزاء	13
مشق 4: ایک موثر تائیدی وکالت کا منصوبہ مرتب کرنا	31
اس کتابچے اور ویڈیو کا جائزہ	36
مشق 5: جائزہ	37

تعارف: 2001ء میں حقوق ترقی اورامن کیلئے خوتین کی شراکتی ادارے (WLP) نے اپنے دیگر ساتھی اداروں BAOBAB جوکہ نائیجریا میں خواتین کے حقوق کیلئے کام کرتی ہے اور خواتین سے متعلق فلسطین میں موجود تکنیکی کمیٹی نے مل کر 'خواتین رہنماؤں کیلئے تربیتی کتابچہ' شائع کیا۔ اس کتابچے کے ذریعے خواتین اور مردوں کیلئے ترقی پسند اور بااصول قیادت کے طریقوں کوفروغ دیا گیا ہے اور یہ بتایا گیا ہے کہ جمہوری اور برابری کی بنیاد پر قائم معاشروں میں قائدانہ صلاحیتوں کو کیسے فروغ دیا جاسکتا ہے۔

اس کتابچے کے جائزے کے دوران (WLP) اوراس کی دیگر ساتھی تنظیموں نے اس بات کی ضرورت کومحسوس کیا کہ تین عنوانات : معاونت ، پیغام رسانی اور وکالت کیلئے اضافی تربیتی مواد کی ضرورت ہے۔ تجربہ کار معاونین اور معلم نے بھی اس بات کی ضرورت کومحسوس کیا کہ وہ شراکتی قیادت کے فروغ کیلئے معاونت، پیغام رسانی اور وکالت کی مزید مشقوں سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔

لہذا (WLP) نے مندرجہ ذیل تین عنوانات پر رہنما کتابچوں اور فلموں کا اجراء کیا:

☆ شراکتی طریقے سے معاونت

☆ پیغام رسانی برائے تبدیلی

☆ موثر تائیدی مہم سازی

1۔ عورتوں کی قیادتی تربیت کیلئے رہنما کتابچہ پسند کی جانب ''2001''

کیا آپ نے ایسی کئی مثالیں دیکھی جس کے ذریعے ٹیم ممبران نے ایک دوسرے سے سیکھا یا ایک دوسرے کے خیالات کوتقویت بخشی؟

☆ کیا آپ اپنے حتمی منصوبے سے مطمئن ہیں؟ آپ اسے کیسے استعمال کریں گے؟

4۔ ہر ٹیم میں سے ایک پیش کار اپنا تائیدی مہم کا منصوبہ پورے گروپ کو پیش کرے۔ شرکاء ہر تائیدی منصوبے کا مشاہدہ کریں اور اسکے موثر ہونے پر تنقید کریں۔ گروپ مندرجہ ذیل سوالات پر غور کرے۔

☆ کیامہم سازی کامنصوبہ بااصولی قیادت کوظاہر کرتا ہے؟

☆ کیامہم سازی کامنصوبہ شراکتی پیغام رسانی کے طریقوں کوظاہر کرتا ہے؟

☆ کیامہم سازی کامنصوبہ سیکھنے والے معاشرے کے اصولوں کوظاہر کرتا ہے؟

☆ کیامنصوبے کی تیاری اور عملدرآمد کے مراحلوں میں مختلف گروپوں کوشامل کیا گیا ہے؟

☆ کیامنصوبے میں اخلاقی ذرائع کا استعمال کر کے حتمی مقاصد حاصل کیے گئے ہیں؟

☆ اس منصوبے کوبہتر بنانے کیلئے آپ کیا تجاویز پیش کریں گے؟

☆ ایسے چند دیگر کون سے خطرات ہیں جو آپکی مہم کو درپیش ہیں؟ آپ اپنی مہم میں کیا چیز شامل کر کے ان خطرات کے اثرات کو کم کر سکتے ہیں۔

ح۔ حکمت عملیوں پر از سرنو غور

☆ کیا آپ کی وقت کی معیاد کسی بھی غیر متوقع رکاوٹ کو مدنظر رکھتی ہے؟ کیا آپ کا منصوبہ لچک دار اور تبدیل ہونے کے قابل ہے؟

☆ ایسے کون سے وسائل ہیں جن کے ذریعے اگر آپ کو ضرورت پیش آئی تو آپ از سرنو حکمت عملی مرتب کر لیں گے؟

ک۔ کامیابی کی پیمائش:

آپ کو کس طرح پتہ چلے گا کہ آپ کامیاب رہے ہیں؟ ایسے کون سے 3-5 معیاری اور مقداری پیمائش کے ذرائع ہیں جن کے ذریعے اپنی مہم کے قلیل المعیاد اور طویل المعیاد اثرات جانچ سکتے ہیں؟

☆ آپ اپنی کامیابیوں پر کس طرح جشن منائیں گے؟

گ۔ ترقی کا جائزہ لینا

☆ مہم کے کس حصے کے دوران آپ اپنی ترقی کا جائزہ لیں گے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ آپ اپنے مقاصد اور ترجیحات کو پورا کر رہے ہیں

☆ آپ کون سا پیمانہ استعمال کریں گے جس کے ذریعے آپ اپنی مہم کے مقاصد حاصل کرنے کی طرف اپنی ترقی کا جائزہ لے سکیں؟

☆ آپ کون سا پیمانہ استعمال کریں گے جس کے ذریعے آپ اُس طریقہ کار کو جانچ سکیں جس کے ذریعے آپ اپنے مقاصد حاصل کریں گے؟

3۔ تمام گروپ مل کر تائیدی مہم سازی کا منصوبہ مرتب کرنے کے طریقہ کار پر بحث کریں۔شرکاء مندرجہ ذیل سوالات کو مدنظر رکھیں۔

☆ مشترکہ تائیدی مہم کے منصوبے کو مرتب کرنے میں سب سے مشکل حصہ کون سا تھا؟

☆ کیا آپ کیلئے حیران کرنے والا کوئی مراحلہ تھا؟

☆ فیصلہ سازی کیلئے گروپ کا طریقہ کار کیا تھا؟

☆ شراکتی طریقے سے معاونت

اس کتابچے سے معاونین کو مدد ملتی ہے کہ وہ شراکتی طریقہ کار اور حکمت عملی کو استعمال کرتے ہوئے موثر ورکشاپوں کا انعقاد کر سکیں۔ معاونین ایسے ہنر سیکھتے ہیں جس کے ذریعے وہ شراکتی سماعت کو فروغ دیتے ہیں، سرگرمیوں کے انعقاد کیلئے ذمہ داری بانٹتے ہیں، بحث کے عمل کو فروغ دیتے ہیں، مختلف نقطہ نظر کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں اور مل جل کر کام کرتے ہیں۔

☆ پیغام رسانی برائے تبدیلی

یہ کتابچہ ایسا مواد فراہم کرتا ہے جس سے انفرادی اور تنظیمی پیغام رسانی کے ہنر میں بہتری لائی جا سکتی ہے اس کتابچے میں ایسی سرگرمیاں دی گئی ہیں جو یہ رہنمائی کرتی ہیں کہ مخصوص سامعین کیلئے جامع، پرکشش اور مختصر پیغام کیسے ترتیب دیئے جائے، پیغام رسانی کی حکمت عملی کی ایسی منصوبہ بندی کیسے کی جائے جس کے ذریعے موزوں مقامی پیغام رسانی کو استعمال کرتے ہوئے پیغام کو لوگوں تک پہنچایا جاسکے اور ذرائع ابلاغ عامہ میں انٹرویو کے ذریعے پیغام کیسے پہنچایا جائے۔

☆ موثر حمایتی مہم کی ترتیب

یہ کتابچہ اصولی لیڈرشپ اور شراکتی پیغام رسانی کی اُن مشقوں پر مشتمل ہے جن کا ذکر 'شراکتی پیغام رسانی کے طریقہ کار' اور 'پیغام رسانی برائے تبدیلی' کے رہنما کتابچوں میں ذکر کیا جاچکا ہے۔کامیاب تائیدی مہم سازی ایسے بے اختیار اور ووٹ کے حق سے محروم شہریوں کو اس قابل بناتی ہے کہ وہ تبدیلی کا حصہ بن سکے اور اُن کی زندگیوں پر اثر انداز ہونے والی پالیسوں پر اثر انداز ہو سکے۔اس رہنما کتابچے میں ایسی سرگرمیوں کا ذکر کیا گیا ہے جن کے ذریعے تائیدی مہم سازی کی تعریف کی جا سکے، تائیدی مہم سازی کے منصوبے کے اجزاء کو جانچا جا سکے اور ایک کامیاب تائیدی مہم سازی پر عمل درآمد کیا جا سکے۔

2۔خصوصاً وہ مشقیں جو ''قیادت اور طاقت'' پر مبنی ہیں۔
پیغام رسائی برائے تبدیلی، صفحہ 9-16
3۔خصوصاً پہلی تین مشقیں جو ''پیغام رسائی''
پیغام رسائی برائے تبدیلی، صفحہ نمبر 11-19

ان تینوں رہنماء کتابچوں اور فلموں کو الگ الگ استعمال کیا جا سکتا ہے یہ پھر خواتین لیڈران کی تربیت کے کتابچے کے ساتھ ملا کر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ صنفی تربیت، انسانی حقوق سے متعلق تربیت اور ہنر سازی کے پروگراموں میں اس کے مختلف حصوں کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس کتابچے میں موجود مشقوں کو ایک نمونہ کے طور پر استعمال کیا گیا ہے اور ان کو تربیتی پروگرام میں مخصوص ضروریات کے تحت تبدیل کیا جا سکتا ہے۔

ایسے کون سے مقاصد ہیں جن پر آپ مذاکرات نہیں کر سکتے۔ ایسے کم سے کم مقاصد جو آپ قبول کرنے کیلئے تیار ہیں؟

- ☆ کیا یہ مقاصد مخصوص حکمت عملیوں کو واضح کرنے میں آپ کی مدد کرتے ہیں؟
- ☆ کیا ان مقاصد کو حاصل کرنے کیلئے آپکے پاس کوئی مقررہ وقت موجود ہے۔
- ☆ کیا آپ کی شراکت داری میں موجود ممبران اس نصب العین کو مزید بہتر بنانے میں حصہ لیں گے؟ اگر ہاں تو کیسے

د۔ حکمت عملیاں مرتب کریں اور اُن پر عملدر آمد کریں:

- ☆ آپکو کس تک رسائی کی ضرورت ہے۔ حکومتی معاشرتی، خاندانی یا انفرادی سطح پر۔ تا کہ آپ تجویز کردہ حل پر عملدر آمد کر سکیں؟
- ☆ ان افرادان گروہوں تک پہنچنے کیلئے آپ کون سی حکمت عملیاں استعمال کر سکتے ہیں ؟
- ☆ کیا ایسی مختلف حکمت عملیاں جو آپ استعمال کرنا چاہتے ہیں وہ آپ کے شراکت داری کی طاقتوں کے بہترین استعمال کو ظاہر کرتی ہیں؟
- ☆ کیا یہ حکمت عملیاں آپ کی مدد کرے گی کہ آپ اپنا مقصد مقررہ مدت /وقت کے اندر حاصل کر لیں گے؟
- ☆ کیا اپنی حکمت عملیوں کیلئے آپ کو اضافی انسانی، مالی، مادی یا دیگر وسائل کی ضرورت ہے؟ اگر ہے تو آپ ایسے وسائل کس طرح مہیا کریں گے؟
- ☆ آپ اپنی مہم کو زیادہ لوگوں تک پہنچانے کیلئے پیغام رسانی کی تیکنک مثلاً ریڈیو، ٹی وی، ویب سائیٹ کو کس طرح استعمال کریں گے؟
- ☆ ایسے کون سے موجودہ حالات ہیں مثلاً الیکشن، پالیسی اجلاس یا خبروں میں آنے والے واقعات جو آپکے مہم کیلئے مواقع پیش کرتے ہیں؟ کس حکمت عملی کے تحت آپ ان مواقعوں سے بھرپور فائدہ اُٹھا سکتے ہیں؟
- ☆ کیا آپ کی مہم کا کوئی ردعمل ہو سکتا ہے؟ اگر ایسا ہے تو کون سی حکمت عملی استعمال کر کے آپ ایسے ردعمل کو کم سے کم کریں گے؟

ب۔ شراکت داری بنانا:

☆ آپ کو ایسے کون سے کام کرنے ہیں جن کے ذریعے آپ اپنے مقاصد حاصل کرلیں گے؟ ہر کام کون کرے گا؟

☆ مقامی، قومی، علاقائی اور عالمی سطح پر آپ کی حمایت کرنے والے ساتھی یا دوست کون ہیں؟ آپ کی مہم کے مقاصد حاصل کرنے میں کون آپ کو ٹھوس حمایت دے سکتا ہے؟

☆ آپ کے مخالفین کون ہیں؟ آپ اُن کو کس طرح قائل کرسکتے ہیں کہ وہ آپ کی حمایت کریں یا آپ اُن رکاوٹوں پر کس طرح قابو پائیں گے جو وہ پیش کریں گے؟

☆ وہ کون سے ماہرین ہیں جو آپ کے تائیدی مہم کے موثر ہونے میں مدد دے سکتے ہیں۔

☆ آپ کس طرح شراکت داری میں شامل ہر فرد کو یہ احساس دلائیں گے کہ وہ اس عمل میں شامل ہے، اور اس کے نتیجے میں اُس کا بھی مفاد ہے؟

☆ شراکت داری میں موجود ممبران کا کردار کیا ہوگا؟ کیا اُن سے صرف مشورہ لیا جائے گا یا اُن کو عملی شرکت کرنے کیلئے کہا جائے؟ کیا اُن کو صرف معلومات دی جائیگی یا مشترکہ طور پر فیصلہ سازی کے عمل میں حصہ لیں گے؟

☆ آپ فیصلہ سازی اور پیغام رسانی کے کن طریقوں کو فروغ دیں گے جن کے ذریعے اختلاف کم ہوں اور تعاون زیادہ؟

☆ کیا فیصلہ سازی عمل شفاف اور جوابدہی پر منحصر ہے؟

ج۔ مشترکہ نصب العین ترتیب دینا

☆ کیا آپ کسی بھی سامعین کیلئے تین منٹ یا اُس سے کم وقت میں اپنا نصب العین بیان کرسکتے ہیں؟

☆ ایسے کون سے مقاصد ہیں جو آپ کو اس نصب العین کو حاصل کرنے میں مدد دیں گے؟

☆ کیا آپ کے مقاصد کی پیمائش کی جاسکتی ہے؟

☆ کیا آپ کو دستیاب وسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے آپ کے مقاصد حقیقی ہیں؟

رہنما کتابچے اور ویڈیو کا استعمال

اس رہنما کتابچے کا آغاز کامیاب تائیدی وکالت کے اُن بنیادی نظریات کے خلاصہ کے ذریعے کیا گیا ہے جو کسی بھی سیکھنے والے معاشرے کیلئے بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔ اس کے بعد میں آنے والی مشقیں ان نظریات کو مزید پختہ کرتی ہیں اور سرگرم کارکنوں کو اس قابل بناتی ہیں کہ وہ ایک خاص معاشرے سے متعلق ایسی تائیدی مہمات کو مرتب کرسکیں جو کہ مشترکہ تعاون کے ذریعے وجود میں آئی۔ اس کتابچے کا اختتام جائزے کی ایک مشق کے ساتھ ہوتا ہے اس کے ذریعے شرکاء اس بات کا جائزہ لیتے ہیں کہ انہوں نے کیا سیکھا ہے اور سیکھنے کے عمل پر تنقید کرتے ہیں۔

موثر تائیدی وکالت کی مہمات مرتب کرنے سے متعلق ویڈیو میں اُردن، ملائشیا، مراکش اور فلسطین میں کامیاب تائیدی مہمات کو پیش کیا گیا ہے۔ سرگرم کارکنوں نے خواتین پر تشدد کے خاتمے، انسانی حقوق کو بچانے، اور شہری حقوق کو فروغ دینے کیلئے اپنی حکمت عملی پیش کی ہے۔ ملائشیا کی Zianh Anwar یہ بیان کرتی ہے کہ اُس نے کس طرح گھریلو تشدد سے متعلق قانون کیلئے مہم مرتب کیے اور اُس پر عمل کیا مراکش کی Amina Lemrini اپنی اُس مہم کے بارے میں بات کرتی ہے جس کے ذریعے قانون سازی کے عمل میں تبدیلی کی گئی تاکہ خواتین کو جائے کار پر جنسی طور پر ہراساں نہ کیا جاسکے۔ فلسطین کی Suheir Azzouni خواتین کی اُن کاوشوں کے بارے میں بات کرتی ہے جس کے ذریعے اُن قوانین کو بدلا گیا جن کے تحت خواتین کیلئے یہ ضروری تھا کہ وہ پاسپورٹ بنوانے سے پہلے اپنے مرد خاندان کے سربراہ سے اجازت لیں۔ Asma Khader اُن مہمات کے بارے میں بات کرتی ہے جن کے ذریعے مراکش میں عزت کے نام پر خواتین کے قتل کے اقدام کو ختم کیا گیا۔ یہ منظر نامے 'خواتین لیڈران کی تربیتی کتابچے' میں بھی پیش کیے گئے ہیں۔

ہم مندرجہ ذیل سیکھنے کا عمل تجویز کرتے ہیں:

☆ دیگر شرکاء سے ملنے سے پہلے، اور اس کتابچے کے ذریعے، موثر تائیدی وکالت کی مہمات سے متعلق ویڈیو دیکھیں اور موثر تائیدی وکالت کرنے کیلئے شراکتی طریقہ کار استعمال کرنے کے بارے میں سوچیں۔

☆ کتابچے میں دی گئی مشقوں میں حصہ لیں

☆ ویڈیو کو دوبارہ مشق نمبر 3 'تائیدی وکالت کے منصوبے کے اجزاء' جو صفحہ 13 پر دی گئی ہے، اُس سے ملا کر دوبارہ دیکھیں۔

☆ آخری مشق ''موثر تائیدی وکالت کا منصوبہ مرتب کرنا'' مکمل کرنے کے بعد اپنے گروپ کے ساتھ مل کر جائزے کے عمل میں حصہ لیں۔

اس رہنما کتابچے کا بنیادی اصول یہ ہے کہ شراکتی دوطرفہ قیادت اور پیغام رسانی کے طریقے ہماری مدد کرتے ہیں اور ان کے ذریعے ہم ایسے افراد کے مابین موثر شراکت تشکیل کرنے میں کامیاب ہوتے ہیں جو تائیدی مہم کیلئے ایک مشترکہ مقصد رکھتے ہیں۔ اس قسم کا نقطۂ نظر بہتر جائے کار کی پالیسوں، شہریوں کیلئے سہولتوں یا انسانی حقوق کیلئے آئینی اصلاحات کیلئے مہمات بنانے کیلئے مفید ثابت ہوسکتا ہے۔ اگر ہم مشترکہ طور پر کام کریں گے تو اس سے ہمارے انفرادی مقاصد کو تقویت ملے گی اور تبدیلی کیلئے ہم اپنے مشترکہ مقاصد حاصل کرسکیں گے۔

مشق 4: موثر تائیدی مہم کی منصوبہ بندی کرنا:

مقصد: موثر تائیدی مہم اور اُس کی حکمت عملی کی منصوبہ بندی

وقت: 90 منٹ

مواد:

گروپ میں سے ایک رضا کار معاون بحث کا آغاز کرتا ہے۔ یہ معاون کی ذمہ داری ہے کہ وہ غلط گروپ کی معاونت کریں تاکہ وہ مشق میں دی گئی ہدایات پر عمل کریں، وقت کی پابندی کریں، اور اُن شرکاء کو شرکت کا موقع دیں جو بولنا چاہتے ہیں۔ ایک دوسرا رضاءکار شرکاء کی آراء کو فلپ چارٹ یا بورڈ پر اسطرح لکھتا ہے کہ سب دیکھ سکیں۔

1۔ شرکاء تین یا چار افراد کی ٹیموں میں تقسیم ہوجائے اور اکھٹے مل کر ایک ایسا تائیدی منصوبہ بنائیں جن سے اُنکے مشترکہ مقاصد اور اقدار نمایاں ہوں۔ اور جس کے ذریعے وہ ایک خاص معاشرتی مسئلے کو علاقائی، قومی یا بین الاقوامی سطح پر حل کرنا چاہتے ہوں

2۔ تائیدی مہم کی منصوبہ بندی کے دوران ٹیمیں مندرجہ ذیل سوالات کو مدنظر رکھیں۔

ا۔ مقاصد کی نشاندہی

☆ وہ کون سی طویل المعیاد معاشرتی تبدیلیاں ہیں جو آپ دیکھنا چاہتے ہیں؟

☆ یہ تبدیلیاں کس پر اور کیسے اثر انداز ہونگی؟

☆ وہ کون سی تبدیلیاں ہیں جو آپ فیصلہ سازی یا طاقت کے ڈھانچوں میں کرنا چاہتے ہیں؟

☆ وہ کون سے طویل المعیاد نتائج یا حل ہیں جو آپ حاصل کرنا چاہتے ہیں؟

☆ 3-5 مقاصد بیان کریں جن کے ذریعے آپ اپنے قلیل المعیاد مقصد حاصل کرنے میں کامیاب ہونگے؟

☆ آپ کے منصوبے کا متوقع اثر کیا ہوگا

9۔ موثر تائیدی مہم مرتب کرنے سے متعلق ویڈیو کا ایک گروپ کے طور پر جائزہ لیں شرکاء مندرجہ ذیل سوالات پر غور کریں:

- ☆ کیا اس ویڈیو نے آپ کی مدد کی ہے کہ اس کے ذریعے آپ موثر تائیدی مہم کی منصوبہ بندی اور اُس پر عملدرآمد سے متعلق مختلف اقدامات سے بہتر طور پر آگاہ ہو گئے ہیں؟
- ☆ کیا ویڈیو نے آپ کی مدد کی ہے کہ آپ مختلف تائیدی حکمت عملیوں کو بہتر طور پر سمجھنے لگے ہیں؟
- ☆ اس ویڈیو کا سب سے اہم حصہ کون سا ہے؟ اس ویڈیو کا سب سے کم اہم حصہ کون سا ہے؟
- ☆ ایسے کون سے اضافی بصری مواد ہیں جن کا استعمال آپ کیلئے مفید ثابت ہوگا۔

سیکھنے والے معاشروں میں تائیدی وکالت:

نظریاتی خلاصہ:

کسی بھی سیکھنے والے معاشرے میں موثر وکالت کیلئے شراکتی فیصلہ سازی کا عمل اور اچھی پیغام رسانی نہایت ضروری ہیں۔ اس کے ذریعے افراد اور تنظمیں ملکر ایک مثبت تبدیلی لانے کیلئے مشترکہ مقصد کے تحت جدوجہد کرتے ہیں۔

ایک کامیاب تائیدی مہم کی بنیاد ایک ایسی لچک دار شراکت پر ہوتی ہے جس میں مختلف افراد فیصلہ سازی کے عمل اور فیصلوں پر عملدرآمد پر حصہ لیتے ہیں۔ کسی بھی مہم کے بااثر ہونے کا دارومدار ایسے بااصول لیڈران پر ہوتا ہے جو ٹیم ممبران کے ساتھ اختیارات تقسیم کرتے ہیں، ان کو بحث میں شامل کرتے ہیں اور اُن کا اعتماد حاصل کرتے ہیں۔

ایک موثر تائیدی مہم کا آغاز شہریوں کی جانب سے کیا جاتا ہے اور اس کی توجہ کا مرکز بھی شہری ہوتے ہیں۔ ایسی مہم ایک مسئلے کا اجاگر کرتی ہے اور پالیسی سازوں کو مسئلے کے حل کیلئے مائل کرتی ہے۔ شراکتی شفاف فیصلہ سازی کے ذریعے ایک کامیاب تائیدی مہم ایسی تبدیلی لاتی ہے جس کے ذریعے لوگ اُن پالیسی ساز فیصلوں پر اثر انداز ہوتے ہیں جو اُن کی زندگیوں پر اثر انداز ہو رہے ہوتے ہیں۔ موثر تائیدی مہم میں حصہ لینے والا ہر شخص مندرجہ ذیل باتوں کا دھیان رکھتا ہے:

- ☆ وہ ایک طویل المعیاد تبدیلی کے مشترکہ مقاصد سے متاثر ہوتا ہے
- ☆ وہ فیصلہ کرتا ہے کہ ان مقاصد کو حاصل کرنے کیلئے صرف اخلاقی ذرائع استعمال کرے گا
- ☆ وہ دوسرے انسانوں کا احترام کرتا ہے اور اُنکے کردار کو تسلیم کرتا ہے

اس بات کا فیصلہ کرتا ہے کہ ٹیم کے ساتھ مل کر کام کرے گا اور ایک دوسرے سے معلومات اور تجربات کا تبادلہ کرے گا اور ایک دوسرے سے سیکھتے ہوئے ایک دوسرے کو مزید طاقت ور بنائے گا۔

☆ اس بات کو پہچانتا ہے کہ ٹیم کا ہر فرد کار آمد ہے اور تخلیقی صلاحیت رکھتا ہے اور سیکھنے کے عمل میں کچھ نہ کچھ شرکت کر رہا ہے۔

☆ دوسروں کی رائے کا احترام کرتا ہے

☆ اختلاف رائے کو گلے لگاتا ہے اور مفروضوں، تعصّبات اور نفرتوں کو ختم کرنے کیلئے جدو جہد کرتا ہے

☆ دوسروں کی خدمت کی خواہش رکھتا ہے

☆ ٹیم کے ممبران پر اعتماد کرتا ہے، دوسروں کی ضروریات کا خیال رکھتا ہے اور مشترکہ اقدار، اخلاقیات اور اصولوں پر دھیان دیتا ہے۔

☆ مذکرات کا حامی ہوتا ہے

☆ مل کر کام کرنے پر یقین رکھتا ہے

ہر شریک کار جو ایسی تائیدی مہم میں حصہ لیتا ہے اُس کا مفاد اس مہم کے نتیجے سے منسلک ہوا ہے اور مشترکہ جدو جہد کے ذریعے ایسا اتحاد، ربط اور تعاون سازی کا عمل وجود میں آتا ہے جس کے ذریعے انفرادی کاوش کی نسبت زیادہ اور بہتر نتائج حاصل ہوتے ہیں۔

سیکھنے والے معاشرے میں کسی بھی مقصد کو حاصل کرنے کیلئے غیر اخلاقی رویوں کے استعمال کی اجازت نہیں ہوتی۔ کامیابی کو اس بات سے نہیں پرکھا جاتا کہ آیا مقاصد کو پالیا گیا ہے یا نہیں۔ بلکہ یہ دیکھا جاتا ہے کہ آیا ان مقاصد کو خلوص اور ایسی مشترکہ جدو جہد سے حاصل کیا گیا ہے جس کے ذریعے تمام شرکاء میں بہتری آئی ہے۔ اس تمام عمل سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ معاشرہ یا گروہ جمہوریت ہے، حاکمیت پسند ہے اور مساوات پر یقین رکھتا ہے کہ نہیں۔

Azzouni بہت محتاط طریقہ میں کہتی ہے کہ ''ہمیں بہت محتاط رہنا پڑے گا اور چیزوں کو ایک عمل کے حصے کے طور پر دیکھنا پڑے گا۔ پہلے پانچ سالوں میں ہم یہ سمجھے تھے کہ ہمیں جلد ہی ہر چیز کو الٹ دینا چاہئے اور جونہی فلسطینی حکومت قائم ہو جائے تو ہمیں بھی فوری برابر کے حقوق ملنے چاہئے۔ لیکن گزرتے سالوں میں ہم نے یہ سیکھا ہے کہ ایسے واقعات دنوں میں نہیں ہوتے'' وہ کہتی ہے کہ اس مہم کی خوبصورتی یہ تھی کہ اس میں شریک ہر فرد کے ذہن میں یہ خیال تھا کہ وہ اس تبدیلی کا حصہ اور مالک بھی ہے۔ ''ہر عورت اور مرد، اور مرد ہی ہماری مدد کر رہے تھے، یہ محسوس کر رہے تھے کہ یہ اُن کا اپنا مقصد اور اُن کی اپنی کامیابی ہے اور یہ اُن کا مقصد ہے کہ وہ امتیازی قوانین کے خلاف کھڑے ہو جائیں۔ جب ہم جیت گئے تو ہر اک نے یہ محسوس کیا کہ اُنہوں نے بھی اس جیت میں ایک کردار ادا کیا ہے اور اب تک بھی وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم نے ملکر یہ کر دکھایا''۔

☆ کیا تائیدی مہم پر عمل درآمد ایک سیدھی لکیر کی مانند ہوتا ہے؟ کیا مہم کے فوری پالیسی مقاصد حاصل کر لینا اس بات کا ثبوت ہیں کہ مہم ختم ہو گئی ہے؟

☆ مہم سازی کی منصوبہ بندی میں بار بار سوچنے کے عمل کے کیا فوائد ہیں جن کے ذریعے مقاصد کا دوبارہ جائزہ لیا جاتا ہے اور اُنکو تائیدی مہم سازی کے طویل المعیاد مقاصد کے مطابق رکھا جاتا ہے۔

☆ کیا مہم کے ذریعے طویل المعیاد مقاصد کو پالینے کے عمل کا جائزہ لینے کے دوران مقاصد حاصل کرنے کے ذرائع یا مقاصد حاصل کرنے کے عمل کو شامل کیا جانا چاہئے کیوں یا کیوں نہیں۔

☆ یہ کیوں ضروری ہے کہ مہم میں شرکت کرنے والا ہر شخص مہم کے عمل اور اُس کے نتیجے میں ایک احساس ملکیت رکھے؟ کیا یہ تائیدی مہم کی ترقی جانچنے کا اچھا طریقہ ہے؟

☆ کامیابی کے قلیل المعیاد مقاصد کو جانچنے کیلئے تعدادی اور معیاری پیمانے مقرر کرنے کے کیا نقصانات ہیں؟

☆ تائیدی مہم کے اثرات کی پیمائش کس طرح مستقبل کی مہم کی منصوبہ بندی میں بہتری لانے میں معاون ثابت ہوتی ہے؟

کسی مہم کے دوران یہ کیوں ضروری ہے کہ انفرادی اور تنظیمی کامیابیوں کا جشن منایا جائے؟

کسی مہم کے دوران مشکور رہنا اور سفارتی بات کرنا اُن مسائل کو حل کرنے میں کس طرح مددگار ثابت ہوتا ہے جو مسائل مہم کے دوران درپیش ہوتے ہیں یا مستقبل میں آنے والی مہم کو موثر بنانے میں کس طرح مددگار ثابت ہوتا ہے۔

گ۔ ترقی کا جائزہ لیں: اُردن کے متعلق مہم کے بارے میں وڈیو میں خادار کہتی ہے کہ سب سے پہلے اُس کے گروپ کو یہ اُمید ہے کہ وہ قانون میں تبدیلیاں لانے میں کامیاب ہوجائے گا ''بہت ہی موزوں طریقہ میں، خاص طور پر شق 98 میں جس میں اصلاحات لانے کی ضرورت ہے تاکہ (عزت کے نام پر کیے جانے والے جرائم) کم سے کم سزا میں اضافہ کیا جاسکے۔ دوسرا ہمیں یہ اُمید ہے کہ ہمیں پسماندگان کیلئے اور اس جرم کا ممکنہ شکار بننے والوں کیلئے رہائش، قانونی معاونت معاشرتی اور نفسیاتی حمایت، پیشہ وارانہ تربیت اور نئی زندگی گزارنے کے مواقع جیسی سہولیات حاصل ہو سکے گی۔ اور تیسرا یہ کہ معاشرہ اپنی رائے تبدیل کرلے گا اور لڑکیوں اور خواتین کی زندگیوں کو قابو کرنے کے نقطہ نظر سے اُن کو دیکھنا چھوڑ دے گا۔ انور کہتی ہے کہ ملائشیا میں مہم کا مقصد یہ ہے کہ اس قانون میں اصلاحات لائی جائے'' اور ہمیں پھر یہ احساس ہوا ہے کہ صرف قانون میں تبدیلی لانا ہی کافی نہیں ہے۔ اگر آپ کے پاس ایک قانون ہے لیکن آپ لوگوں کے رویوں کو تبدیل نہیں کرتے تو ایسے قانون کا کوئی اثر نہیں ہوتا''۔ مراکش میں مہم کی ترقی پر بات کرتے ہوئے Lemirni کہتی ہے ''سات سال کے بعد بھی کام ابھی ختم نہیں ہوا۔ پارلیمنٹ نے ابھی بھی دو اصلاحات کی منظوری دینی ہے تاہم ہم یہ سمجھتے ہیں کہ چونکہ جنسی ہراساں کرنے کے مسئلے کے بارے میں لوگوں میں آگاہی بڑھ گئی ہے لہذا ہمارے لئے یہ ایک کامیابی ہے۔

موثر تائیدی سے متعلق **مشقیں**:

مشق 1: تائیدی وکالت کے تعریف

مقاصد:

☆ تائیدی وکالت کا معنی اور مقصد بیان کرنا

☆ تائیدی وکالت کی مشترکہ تعریف مرتب کرنا

گروپ میں سے ایک رضا کار معاون بحث کا آغاز کرتا ہے۔ یہ معاون کی ذمہ داری ہے کہ وہ غلط گروپ کی معاونت کریں تاکہ وہ مشق میں دی گئی ہدایات پر عمل کریں، وقت کی پابندی کریں، اور اُن شرکاء کو شرکت کا موقع دیں جو بولنا چاہتے ہیں۔ ایک دوسرا رضاء کار شرکاء کی آراء کو فلپ چارٹ یا بورڈ پر اسطرح لکھتا ہے کہ سب دیکھ سکیں۔

1۔ ایک رضاء کار بورڈ یا فلپ چارٹ پر لفظ تائیدی وکالت تحریر کرے۔

2۔ شرکاء چند منٹ ایسی تائیدی وکالت کی مہمات کے بارے میں جن سے وہ آگاہ ہو۔

3۔ باری باری شرکاء ایسے الفاظ، کلمات اور نظریات کی نشاندہی کریں جو کہ وہ لفظ تائیدی وکالت سے منسلک کرتے ہیں۔ ایک رضاء کار اُن کے جوابات تحریر کرتا جائے۔

4۔ جب گروپ ایک فہرست مرتب کرلیں تو مندرجہ ذیل سوالات پر غور کرے

☆ تائیدی وکالت کی مختلف اقسام کون سی ہیں؟ تائیدی وکالت کے ذریعے کون سی چند معاشرتی، سیاسی، معاشی، علاقائی اور قانونی تبدیلیاں لائی جاسکتی ہیں۔

☆ طاقت کے ایسے کون سے عدم توازن ہیں جن کو تائیدی مہم سازی کے ذریعے حل کیا جاسکتا ہے؟

☆ کیا شہریوں کو با اختیار بنانا تائیدی مہم سازی کا مقصد ہوتا ہے یا اس کا نتیجہ ہوتا ہے؟ کیوں یا کیوں نہیں

☆ کیا آگاہی میں اضافہ تائیدی مہم کا مقصد ہوتا ہے یا اس کا نتیجہ؟ کیوں یا کیوں نہیں؟

☆ کیا پالیسی میں تبدیلی تائیدی مہم کا مقصد ہوتا ہے یا اس کا نتیجہ؟ کیوں یا کیوں نہیں؟

☆ تائیدی وکالت کے چند دیگر وسیع مقاصد کیا ہوتے ہیں؟

☆ تائیدی وکالت کے ذریعے کن سامعین تک پہنچا جاتا ہے؟

☆ تائیدی وکالت سے کسے فائدہ ہوتا ہے؟

☆ تائیدی وکالت سے کس کو اختیار / طاقت حاصل ہوتی ہے؟

☆ آپ تائیدی وکالت سے کون سی اقدار اور اخلاقیات کو منسلک کرتے ہیں؟

☆ تائیدی وکالت کیلئے لغت میں آپ کون سا لفظ استعمال کرتے ہیں؟ کیا اس لفظ کو دوسری زبانوں میں ترجمہ کرنے میں مشکلات پیش آتی ہیں (مثال کے طور پر وکالت سے بہت سے زبانوں میں وکیل مراد لیا جاتا ہے)

5۔ اس بحث کی بنیاد پر شرکاء تائیدی وکالت کی ایسی تعریف مرتب کریں جن پر سب متفق ہوں۔ایک رضا کار یہ تعریف فلپ چارٹ یا بورڈ پر تحریر کرے۔

انور کہتی ہیں کہ ملائشیا میں وفاقی گھریلو تشدد کے قانون سے متعلق مہم پر عمل درآمد کیلئے نو سال کی مسلسل مہم سازی کرنی پڑی اور حکومت کے ساتھ یہ مذاکرات کرنے پڑے اس سے پہلے بالا آخر 1994ء میں پارلیمنٹ نے اس قانون سازی کو منظور کرلیا۔وہ کہتی ہے کہ ’’جب پارلیمنٹ نے اس قانون کو منظور بھی کر دیا تو بھی اس پر عملدرآمد نہیں کیا گیا کیونکہ اس پر مزید اعتراضات کیے گئے، لہذا مزید دو سالوں کیلئے اس پر مہم چلائی گئی اور بالا آخر 1996ء میں قانون پر عملدرآمد کیا گیا لہذا مذاکرات مہم سازی،عوام کی آگاہی میں اضافہ کرنے کیلئے 11 سال لگے اس سے پہلے ہم اس قانون پر عملدرآمد کرسکیں۔قانون کے عملدرآمد کے پہلے چند سالوں میں گھریلو تشدد کے واقعات سے متعلق پولیس رپورٹوں میں بے انتہاء اضافہ ہوا۔‘‘ مراکش میں جنسی ہراساں کرنیکے خلاف مہم سے متعلق Lemrini کہتی ہے ’’ہم نے قوانین محنت میں جن اصلاحات کی تجویز پیش کی تھی وہ حکومت نے منظور کر دی لیکن اس پر ابھی بحث ہونا اور پارلیمنٹ کی منظوری لینا باقی ہے۔اصلاحات سے متعلق یہ قانون اس کے بعد حکومت کے پاس جانا تھا اور پھر پارلیمنٹ کے پاس۔دلچسپ بات یہ ہے کہ اب قوانین میں ان اصلاحات کی بنیادی وجوہات اور ضروریات سے متعلق اتفاق پایا جاتا ہے‘‘۔Azzouni کہتی ہے یہ بات اہم ہے کہ کسی بھی مہم کی حمایت کرنے والے لوگوں کا شکریہ ادا کیا جائے،اس سے قطع نظر کے مہم ایک واضح کامیابی حاصل کرسکی ہے یا نہیں۔’’عوامی تعلقات اور اپنا نقطہ نظر کی حمایت حاصل کرنے کیلئے یہ بہت ضروری ہے کہ لوگوں کا شکریہ ادا کرنے کو یاد رکھا جائے، کیونکہ آپ کو پھر بھی لوگوں کی ضرورت پڑے گی۔یہ بات دانشمندانہ نہیں کہ دشمن بنا لیے جائے۔یہ بات ہمیشہ اچھی ہوتی ہے کہ دوست بنائے جائیں اور لوگوں کو یہ احساس دلایا جائے کہ ہمیشہ سب کیلئے جیتنے کی صورتحال ہوتی ہے اور کچھ کیلئے جیت اور کچھ کیلئے ہار کی صورت حال نہیں ہوتی‘‘

☆ کامیابی کے قلیل المعیاد مقاصد کو جانچنے کیلئے تعدادی اور معیاری پیمانے مقرر کرنے کے کیا فوائد ہیں

ہم نے قرآنی آیات، نبی کی سنت کو استعمال کیا تا کہ یہ بات ثابت کی جا سکے کہ دراصل اسلام مرد اور عورت کے درمیان رحم دلی انصاف اور برابری کے تعلقات کو فروغ دیتا ہے''۔ اُردن کی مہم میں خادار کہتی ہے کہ روایتی اداروں میں طاقت کے ڈھانچوں میں کوئی بھی تبدیلی نہیں دیکھنا چاہتا تھا۔ ہر کوئی موجودہ صورت حال سے خوش تھا۔ اُس کے گروپ نے اس بات کا مقابلہ کیا اور ''بہت واضح طور پر اس بات کو واضح کیا کہ عزت کے نام پر خواتین کا قتل دین کے خلاف ہے۔ اس کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں، جو کہ اکثریت کا مذہب ہے۔ ہم نے یہ کوشش کی یہ دکھا سکیں کہ یہ کتنا غیر منصفانہ ہے اور اسلام اور معاشرہ کبھی بھی ایسے غیر منصفانہ نظام کو قبول نہیں کر سکتا۔ ہم نے اُنہیں یہ بھی دیکھانے کی کوشش کی کہ موجودہ آئین اور قانونی ڈھانچے کے مطابق بھی یہ قابل قبول نہیں''۔

☆ ایسے کون سے واقعات و حالات ہوتے ہیں جن کی وجہ سے حکمت عملیوں پر ازسرنو غور کرنا پڑ سکتا ہے؟

☆ حکمت عملیوں پر ازسرنو غور کے کیا فوائد ہوتے ہیں؟

☆ اگر حکمت عملیوں پر پھر سے غور کیا جائے تو اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ مہم کی منصوبہ بندی ناقص تھی؟ اگر نہیں، تو کیوں نہیں؟

ک۔ کامیابی کو پرکھیں یا جانچیں: خادار کے مطابق اُردن میں عزت کے نام پر کیے جانے والے جرائم کے خلاف اُن کی مہم کی کامیابی کو کئی سطحوں پر پرکھا گیا اس کا پہلا نتیجہ یہ نکلا کہ اس موضوع پر عوام میں عام بحث ہونے لگی اور یہ موضوع ممنوع نہیں رہا۔ پھر وہ کہتی ہے 'دوسرا نتیجہ یہ نکلا کہ خواتین نے مدد طلب کرنا شروع کر دی۔ اُن کو یہ علم ہو گیا کہ ایسے گروپ موجود ہیں جو اُن کی حمایت کریں گے۔ تیسرا نتیجہ یہ ہوا کہ حکومت نے کچھ قانونی اصلاحات کی حوصلہ افزائی کی، جو کہ سو فیصد مددگار تو نہیں ہیں لیکن اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت دباؤ میں ہے۔۔۔۔ چوتھا نتیجہ یہ نکلا کہ عوام کی رائے نے زیادہ سے زیادہ اس مہم کی حمایت کرنا شروع کر دی۔

مشق 2: تائیدی وکالت کرنا

مقاصد:

☆ اس بات پر بحث کرنا کہ تائیدی وکالت میں کون حصہ لے

☆ اس بات کا جائزہ لینا کہ موثر تائیدی وکالت میں کیسے حصہ لیا جائے

وقت: 30 منٹ

مواد: فلپ چارٹ، بورڈ، مارکر، چاک

گروپ میں سے ایک رضا کار معاون بحث کا آغاز کرتا ہے۔ یہ معاون کی ذمہ داری ہے کہ وہ غلط گروپ کی معاونت کریں تا کہ وہ مشق میں دی گئی ہدایات پر عمل کریں، وقت کی پابندی کریں، اور اُن شرکاء کو شرکت کا موقع دیں جو بولنا چاہتے ہیں۔ ایک دوسرا رضاء کار شرکاء کی آراء کو فلپ چارٹ یا بورڈ پر اسطرح لکھتا ہے کہ سب دیکھ سکیں۔

1۔ پچھلی مشق میں گروپ نے تائیدی وکالت کی جو تعریف مرتب کی تھی اُسے دہرائیے

2۔ شرکاء اس بات پر بحث کریں کہ تائیدی وکالت میں کون شرکت کرتا ہے اور تائیدی وکالت کی کاوشوں میں موثر طریقے سے کیسے شرکت کی جا سکتی ہے۔

3۔ شرکاء مندرجہ ذیل سوالات پر غور کریں

☆ تائیدی وکالت کا آغاز کون کرتا ہے؟

☆ تائیدی وکالت پر عملدرآمد کون کرتا ہے؟

☆ کیا تائیدی وکالت اس کا آغاز کرنے والے لوگوں، اس کیلئے کام کرنے والے لوگوں اور اس سے مستفید ہونے والے لوگوں کے ترجیحی مسائل کو حل کرتی ہے؟ کیا اس میں کوئی فرق ہے؟ کیوں یا کیوں نہیں

☆ تائیدی وکالت کس قسم کی سرگرمیوں پر مشتمل ہوتی ہے؟

☆ تائیدی وکالت کرنے میں کون سی مشکل درپیش ہوتی ہیں؟

☆ مشترکہ مقاصد کس طرح تائیدی وکالت کی کاوشوں کے نتائج کو بہتر بنا سکتے ہیں؟

☆ ایسی تائیدی وکالت جو حقوق کے نقطہ نظر پر مبنی ہو وہ کس طرح اس کے موثر ہونے میں اضافہ کرتی ہے؟

☆ تائیدی وکالت میں مختلف نقطہ نظر شامل کرنے کے کیا فوائد ہیں۔

☆ تائیدی وکالت کی کاوشوں میں مختلف گروپوں میں کون سی چند رکاوٹیں درپیش ہیں؟ (مثلاً مختلف صنف کے لوگ ، مختلف نسل ، مذہب ، پیشہ اور صلاحیت کے لوگ) ان رکاوٹوں پر کیسے قابو پایا جاسکتا ہے؟

☆ مندرجہ ذیل عوامل کس طرح تائیدی وکالت کی کاوشوں سے مطلوبہ نتائج حاصل کرنے میں مدد دیتے ہیں

☆ شراکتی فیصلہ سازی

☆ با اُصول قیادت

☆ ماہر پیغام رساں

☆ شراکت داری

ہم نے اُس سے پوچھا کہ کیا ہم اُس کی باتوں پر خوامخواہ داد دے رہے ہیں اور مستقبل کی فلسطینی ریاست میں خواتین کے مسائل اور اُن کے حقوق پر توجہ دی جائیگی''

☆ قانونی تحقیقی، سیاسی ، مذاکراتی ، ذرائع ابلاغ سے متعلق حکمت عملی کے علاوہ تائیدی مہم سازی کیلئے دیگر حکمت عملیوں پر بات چیت کریں۔

☆ مختلف حکمت عملیوں کے استعمال سے تائیدی مہم کے موثر ہونے میں کس طرح اضافہ ہوسکتا ہے؟

☆ کیا ہر مہم میں پیغام رسانی کی تکنیکوں جیسے ریڈیو، ٹی وی، ای میل، ویب سائیٹ کا استعمال ایک حکمت عملی ہونی چاہئے؟ کیوں یا کیوں نہیں

☆ کس طرح ہونے والے موجودہ واقعات مثلاً الیکشن ، پالیسی میٹنگ یا موجودہ خبروں پر آنے والے واقعات کسی مہم کیلئے اچھے مواقع پیش کر سکتے ہیں؟ کیا کچھ ایسی مخصوص حکمت عملیاں موجود ہیں جن کے ذریعے ان مواقعوں کو بڑھایا جا سکتا ہے؟ اگر ہاں تو وہ کون سے ہیں۔

☆ کیا ایسی مخصوص حکمت عملیاں ہیں جو کسی مہم پر اثر انداز ہونے والے خطرات کو کم کرنے میں مدد دے سکتی ہیں؟ اگر ہاں تو وہ کون سی ہیں؟

☆ کیا حکمت عملیوں پر عملدرآمد میں شراکت داری کی اقدار کا اظہار ہونا چاہئے؟ کیوں یا کیوں نہیں ح۔ حکمت عملیوں پر پھر غور کریں: ملائشیا میں مہم کے دوران حکومت اور شراکتی گروپ میں مذاکرات کے دوران ایک رکاوٹ پیش آ گئی۔حکومت کے مذہبی امور سے تعلق رکھنے والا ایک نمائندہ کہنے لگا کہ گھریلو تشدد کا قانون مسلمانوں پر لاگو نہیں ہوتا کیونکہ اسلام مرد کو یہ حق دیتا ہے کہ وہ اپنی بیوی کو مار سکیں۔

انور کہتی ہے ''لہذا پھر سے ہمیں حکمت عملی بنانا پڑی کہ اس رکاوٹ کے ساتھ کیسے نبٹا جائے۔ اور یہاں ہمارے گروپ میں خواتین اسلامی عالمائیں ہمارے کام آئیں۔ہم نے ایک یہ کام کیا ہم نے ایک چھوٹا سا کتابچہ بنایا اور اس کتابچے کا نام ہم نے یہ رکھا'' کیا ایک مسلمان کو اپنی بیوی کو مارنے کا حق ہے''

اُردن کی مہم سے متعلق خادار کہتی ہے کہ ہم نے فیصلہ ساز اداروں کو یہ پیغام پہنچایا کہ آئینی اور بین الاقوامی قوانین کے تحت اُردن پر خواتین کے حقوق اور انسانی حقوق کو پورا کرنے کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ ہماری مہم نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت کو قانون سازی میں اصلاح کرنی چاہیئے تاکہ اُس میں خواتین کے حقوق اور انسانی حقوق کے اصولوں کو سمویا جاسکے اور اس طرح حکومت اپنی ذمہ داری پوری کرے۔

v۔ ذرائع ابلاغ کے ذریعے عوام کے آگاہی میں اضافہ: انور یہ بیان کرتی ہے کہ ملائیشیا میں گھریلو تشدد پر اُنہوں نے عوام کی آگاہی بڑھانے کیلئے کس طرح عوامی مہم کا استعمال کیا اور دکانوں میں، میلوں کے ذریعے، چہل قدمی کے ذریعے، میوزک شو کے ذریعے گھریلو تشدد پر لوگوں کی آگاہی میں اضافہ کیا اور اُن میں تحریری مواد بھی بانٹا اور اسکے علاوہ خواتین کے سالانہ دنوں کے موقع پر گھریلو تشدد سے متعلق واقعات اور کہانیوں کو ذرائع ابلاغ کے ذریعے لوگوں تک پہنچایا۔ انور کہتی ہے کہ اس قسم کے مواقع نے اُن خواتین کو حوصلہ دیا جن پر تشدد کیا جاتا تھا اور انہوں نے سامنے آکر ذرائع ابلاغ کے ذریعے اپنا پیغام لوگوں تک پہنچایا'' اس طرح اخبارات کو حقیقی کہانیاں مل گئی جن کو استعمال کر کے وہ یہ ثابت کر سکتے تھے کہ یہ ایک حقیقی مسئلہ ہے۔ وہ یہ کہتی ہے کہ خواتین کو مار کھانے میں مزہ نہیں آتا''۔

فلسطین میں ذرائع ابلاغ کے ذریعے لوگوں کی آگاہی میں اضافہ کیا گیا اور ان موضوعات میں اخبارات میں لکھا گیا اور ریڈیو پر انٹرویو دیے گئے۔ مہم کے ممبران نے ٹی وی انٹرویو میں بھی حصہ لیا اور ان انٹرویو کے دوران وہ پالیس سازوں کو فون کر کے اُن کا نقطہ نظر معلوم کر کے ٹی وی کے ذریعے عوام تک لاتے تھے تاکہ کل اُن کو ذمہ دار ٹھہرایا جا سکے۔ Azzouni کہتی ہے کہ'' نائب وزیر کو ٹی وی پر آنا تھا اور ہمیں یہ بات اتفاق سے پتہ چل گئی کیونکہ ہم نے ٹی وی اسٹیشن کال کیا تھا۔۔۔

مشق 3: تائیدی مہم سازی کے منصوبے کے اجزاء

مقاصد:

☆ تائیدی وکالت کے منصوبے کے اجزاء کی نشاندہی کرنا اور اُن کا جائزہ لینا

☆ تائیدی وکالت کی مہمات اور حکمت عملی کے بارے میں سیکھنا

وقت: 120 منٹ

مواد: موثر تائیدی وکالت کی مہمات مرتب کرنے سے متعلق ویڈیو، ویڈیو پلئیر، ٹی وی، فلپ چارٹ۔ بورڈ، مارکر۔ چاک

گروپ میں سے ایک رضا کار معاون بحث کا آغاز کرتا ہے۔ یہ معاون کی ذمہ داری ہے کہ وہ غلط گروپ کی معاونت کریں تاکہ وہ مشق میں دی گئی ہدایات پر عمل کریں، وقت کی پابندی کریں، اور اُن شرکاء کو شرکت کا موقع دیں جو بولنا چاہتے ہیں۔ ایک دوسرا رضاء کار شرکاء کی آراء کو فلپ چارٹ یا بورڈ پر اسطرح لکھتا ہے کہ سب دیکھ سکیں۔

1۔ ایک رضاء کار بورڈ یا فلپ چارٹ پر تائیدی وکالت کے منصوبے کے اجزاء کے الفاظ تحریر کریں۔

2۔ باری باری شرکاء تائیدی وکالت کے منصوبے کے اجزاء کی نشاندہی کرتے ہیں جبکہ ایک رضاء کار اُن کے جوابات فلپ چارٹ یا بورڈ پر لکھتا جاتا ہے۔

3۔ اس بحث کو ذہن میں رکھتے ہوئے، موثر تائیدی وکالت کی مہمات مرتب کرنے سے متعلق ویڈیو دیکھے جس میں چار خواتین کارکن اپنی اُن مہمات اور حکمت عملیوں کو پیش کرتی ہیں جن کے ذریعے اُنہوں نے اپنے مما لک میں خواتین کے حقوق کے دفاع کیا ہے۔

☆ Zainah Anwer ایسی مہم کا ذکر کرتی ہے جس کے ذریعے ملائشیا میں قانون سازی کی گئی تاکہ عورتوں پر گھریلو تشدد کو ایک وفاقی جرم قرار دیا جا سکے۔

☆ Amina Lemrini اُن کاوشوں کے بارے میں ذکر کرتی ہے جن کے ذریعے مراکش کی تعزرات اور محنت سے متعلق قوانین پر اس طرح نظر ثانی کی گئی ہے کہ خواتین کو جائے کار پر جنسی طور پر ہراساں نہ کیا جا سکے۔

☆ Suheir Azzouni فلسطین میں خواتین کی اُن کاوشوں کا ذکر کرتی ہے جن کے ذریعے ایسے قوانین پر نظر ثانی کی گئی جن کے تحت یہ ضروری تھا کہ پاسپورٹ بنانے سے پہلے خواتین اپنے مرد خاندان کے سربراہ سے تحریری اجازت حاصل کریں

☆ Asma Khader اُس مہم کے بارے میں بات کرتی ہے جن کے ذریعے وہ اُردن میں عزت کے نام پر قتل کرنے والوں کیلئے زیادہ سخت سزائیں حاصل کرنا چاہتی ہے۔

4۔ ایک رضاء کار مندرجہ ذیل معلومات جو کہ ویڈیو سے حاصل کی گئی ہے اُسے با آواز بلند پڑھتا ہے۔ جو کہ تائیدی وکالت کے منصوبے کے اہم اجزاء سے متعلق ہے۔

تائیدی وکالت کے منصوبوں کے اجزاء:

ا۔ مقصد کی نشاندہی

ب۔ شراکت داری قائم کریں

ج۔ مشترکہ مقاصد مرتب کریں

د۔ مندرجہ ذیل حکمت عملی بنائیں اور اُس پر عمل کریں

☆۔ قانونی حکمت عملی

☆۔ تحقیقی حکمت عملی

☆ سیاسی حکمت عملی

☆۔ مذاکرات کی حکمت عملی

☆۔ ذرائع ابلاغ سے متعلق حکمت عملی

ک۔ حکمت عملیوں پر دوبارہ غور کریں

گ۔ قلیل المعیاد نتائج کی کامیابی جانچیں

ل۔ طویل المعیاد مقاصد کو حاصل کرنے کے سلسلہ میں کی گئی ترقی کو جانچیں

iv۔ پالیسی ساز لوگوں اور حکومتی اداروں کے ساتھ مذاکرات ملائشیا کی مہم میں انور کے قائم کردہ شراکتی داری نے یہ فیصلہ کیا کہ وہ پالیسی بنانے والوں کے ساتھ مذکرات کریں گی۔ وہ کہتی ہے ''ہم نے فیصلہ کیا کہ ہم اس کام کی ابتدا کر دیں کیونکہ ہم گھریلو تشدد سے متعلق ایک قانون چاہ رہے تھے۔ ہم یہ بھی چاہتے تھے کہ یہ قانون ہماری شرائط اور ہمارے تقاضوں کے مطابق بنایا جائے۔ لہذا خواتین وکلاء کی تنظیم نے گھریلو تشدد سے متعلق ایک bill بنایا جو کہ حکومت کے ساتھ ہمارے مذاکرات کی بنیاد بنا۔ حکومت نے پھر ایک کمیٹی تشکیل دی جس میں ہم خواتین شامل تھی، مذہبی ادارے شامل تھے اور رفاع عامہ کے ادارے شامل تھے، پولیس اور اٹارنی جنرل غرض وہ تمام ادارے جو اس قانون پر عمل درآمد میں شریک ہونے تھے وہ اس کمیٹی میں شامل تھے۔ لہذا ہمارا مرتب کیا قانون کا خاکہ مذاکرات کی بنیاد بنا''۔

Lemrini کہتی ہے کہ مراکش میں ''ہم نے ایک ایسا memorandum بنایا جس میں محنت کشوں سے متعلق قوانین اور تعزیرات میں تجویز کردہ اصلاحات موجود تھیں۔ 9 تنظیموں نے اس memorandum پر دستخط کیے جن میں چھ خواتین کی تنظمیں تھی، دو یونین اور انسانی حقوق پر کام کرنے والی ایک تنظیم شامل تھی۔ جس وجہ سے اس memorandum کو زیادہ اہمیت مل گئی۔ ہم نے اسے وزیر قانون اور وزیر محنت کو بھیج دیا۔ تیسرا قدم یہ تھا کہ ہم پارلیمانی سطح پر اپنے کیے گئے کام کا پیچھا کرتے۔ ہم نے پارلیمانی ممبران کیلئے ایک عشائیہ کا بندوبست کیا اور اپنا memorandum پیش کیا تا کہ دو تعزیرات میں تبدیلی لائی جا سکے۔ اس اجلاس میں ہم نے ذرائع ابلاغ کو بھی دعوت دی تھی''۔

Azzouni کہتی ہے کہ فلسطین میں ہم نے نائب وزیر کو دعوت دی کہ وہ ہمارے دفتر میں آئے وہ اپنے ساتھ ایک شیخ کو بھی لیکر آیا۔۔۔ اُس کمرے میں ایسی چالیس مضبوط خواتین موجود تھی جنہوں نے وطن کو آزاد کرانے کی جدوجہد میں حصہ لیا تھا اور پھر ان خواتین نے اپنے تجربات بیان کرنا شروع کر دیے''۔

5۔ ویڈیو دیکھنے کے بعد گروپ مندرجہ ذیل سوالات پر بحث کرے:

☆ جن اجزاء کی نشاندہی آپ نے سابقہ مشق میں کی ہے، اسکے علاوہ ایسے کون سے اضافی اجزاء ہیں جو کہ آپ ویڈیو میں دکھائی گئی کسی چار میں سے کسی ایک مہم کیلئے استعمال کر سکتے ہیں؟

☆ کیا کسی بھی مہم کیلئے تائیدی وکالت کی منصوبہ بندی کے مندرجہ بالا تمام اجزاء ضروری ہیں؟ کیوں یا کیوں نہیں

6۔ شرکاء چھوٹی چھوٹی ٹیم میں تقسیم ہو جائیں۔ چاروں مہموں کو مثال کے طور پر استعمال کرتے ہوئے ہر ٹیم:

☆ اس بات پر بحث کریں کہ ان اجزاء پر عملدرآمد کیسے کیا جا سکتا ہے۔

☆ اپنی بحث کا خلاصہ تیار کریں

7۔ ہر ٹیم میں سے ایک پیش کار اپنی ٹیم کی بحث کا خلاصہ دیگر گروپ کو پیش کرے گا۔ یہ خلاصہ اُن سوالات کو نمایاں کرے جن پر اختلاف رائے ہوا یا جن پر زیادہ بحث کرنا پڑی۔

8۔ اپنی ٹیموں میں شرکاء مندرجہ ذیل سوالات پر بحث کریں گے:

ا۔ مقصد کی نشاندہی: اس ویڈیو میں عاصمہ خادار یہ بتاتی ہے کہ اُس کی ملاقات ایک ایسی عورت سے ہوئی جو کہ اس لئے پریشانی تھی کیونکہ اُس کے خاوند کو اُن کی غیر شادی شدہ بیٹی کو قتل کرنے کی سزا صرف چھ ماہ کی قید ملی تھی۔ اور اُس خاوند نے اُس بیٹی کی عزت پر بھی حملہ کیا اور اُسے حاملہ بنایا۔ خادار کہتی ہے ’’کہ اُس کہ خاوند کو کم سزا اس لئے ملی کیونکہ رسم ورواج کے مطابق اگر کوئی لڑکی شادی کے علاوہ کسی تعلقات کی وجہ سے حاملہ ہو جائے تو اُس سے خاندان کی عزت خراب ہو جاتی ہے۔

ii۔ تحقیق کا استعمال: مراکش کے مہم سازوں نے اپنی مہم کی حمایت کیلئے دو تحقیقات کیں۔ Lemrini کہتی ہے ’’ہم نے سب سے پہلے ایک تحقیقی مطالعہ کیا تا کہ ہم اس عمل کے نفسیاتی پہلوؤں کے بارے میں مزید جان سکیں۔ دوسرا مطالعہ ایک عدالتی تحقیق کے بارے میں تھا جس کے ذریعے خواتین کے خلاف تشدد اور جنسی ہراساں کرنے سے متعلق مراکش میں موجودہ قوانین کا جائزہ لینا تھا۔ ہم نے ان تحقیقی مطالعوں کو پیش کرنے کیلئے ایک اجلاس منعقد کیا جس میں ہم نے لیبر کے وزیر، قانون کے وزیر اور خواتین سے متعلق امور کے وزیر کو دعوت دی۔ ہم نے یونینوں، انسانی حقوق کیلئے کام کرنے والی تنظیموں، قانونی ماہرین اور معاشرتی قوانین کے ماہر کو بھی دعوت دی۔ یہ ایک موقع تھا جس کے ذریعے ہم اپنے کام کے لئے حمایت حاصل کر سکتے تھے اور اس بات کو یقینی بنا سکتے تھے جب ہم (قانون سازی کی اصلاحات) اصلاحات کیلئے تجویز پیش کریں گے تو اُس کو ایک قابل یقین تجویز کے طور پر مانا جائے‘‘۔

iii۔ مظاہروں، درخواستوں اور پیش قدمی کا استعمال: فلسطین میں پہلے الیکشن کے دوران، مہم سازوں نے پاسپورٹ سے متعلق اپنی مخالفت کا اظہار کرنے کیلئے مظاہرے کا اہتمام کیا۔ Azzouni کہتی ہے یہ فلسطینی حکام کے خلاف ہونے والی پہلی پیش قدمی تھی۔ ’’راملا میں انتخابات میں حصہ لینے والے آٹھ اُمیدوار ہمارے ساتھ مل گئے اور اُنہوں نے خواتین کے مسائل کیلئے اپنی مکمل حمایت کا اعلان کر دیا‘‘۔ Azzouni ویڈیو میں یہ بھی بتاتی ہے کہ مہم کے دوران قانونی درخواستوں نے کس طرح ’’سرکاری زبان استعمال کی۔ اور ہونے والے واقعات پر بہت نرم لہجے اور اچھے طریقے سے احتجاج کیا۔ ان درخواستوں کو ایسی تمام خواتین کی تنظیموں کو بھیجا گیا جو کہ ان پر دستخط حاصل کرنے میں مدد کر رہی تھی اور پھر ہم نے ان دستخط شدہ درخواستوں کو فیکس کے ذریعے صدر عرفات کو بھیج دیا‘‘۔

اس وجہ سے مرد کو یہ حق ہوتا ہے کہ خاندان کی عزت پر لگا داغ مٹانے کیلئے وہ قتل جیسا جرم کر سکتا ہے۔"

Zainah Anwar اپنی مہم کے مقصد کے بارے میں کہتی ہے "کوئی بھی ایسا قانون موجود نہیں تھا جو گھریلو تشدد کو جرم قرار دیتا۔ لہذا اگر عورتیں یہ چاہتی کہ مرد اُنہیں مارنا ختم کر دیں تو اُن کی راہ میں ایک بڑی رکاوٹ تھی۔ ہم نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ہم گھریلو تشدد کی قانون سازی سے متعلق مہم چلائیں گے۔ اور گھریلو تشدد کو ملائیشا میں ایک جرم قرار دلوائیں گے"۔ مراکش میں مہم سازی سے متعلق Amina Lemrini بیان کرتی ہے کہ ایک دن کپڑا بنانے والی فیکٹری کی کارکن ایک خاتون اُس کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ 210 خواتین نے ہڑتال کر رکھی ہے اور ہڑتال کی وجہ اجرت یا دیگر مسائل نہیں بلکہ اُس کی وجہ یہ ہے کہ اُن کو جنسی طور پر ہراساں کیا جا رہا تھا۔ ہمارے معاشرے میں جنسی طور پر ہراساں کیے جانے پر بات کرنا ایک ممنوع موضوع سمجھا جاتا ہے اور کوئی بھی خاتون اس پر بات نہیں کرتی"۔ فلسطینی مہم کا مقصد بتاتے ہوئے، Suheir Azzouni کہتی ہے کہ "ہمیں یہ بتایا گیا تھا کہ عورت ہونے کے ناطے پاسپورٹ بنانے کیلئے ہمیں اپنے مرد سربراہ خاندان سے تحریری اجازت لینے کی ضرورت ہے۔ یہ بات ہمارے لئے بہت افسوس ناک تھی"۔

☆ کون اُن مسائل کی نشاندہی کرتا ہے جن کو تائیدی وکالت کی مہم سازی کے ذریعے حل کیا جانا ہوتا ہے؟

☆ مسئلے سے براہ راست کون متاثر ہوتا ہے؟

☆ سب سے زیادہ کون اس بات کا خیال رکھتا ہے کہ مسئلے کا حل کیا جائے، بشمول اُن لوگوں کے جو اس مسئلے سے متاثر نہیں بھی ہوتے؟

☆ مہم کے ذریعے کن لوگوں کے مفاد کو اجاگر کیا جائے گا؟

☆ کیا کسی بھی تائیدی مہم کے مقصد کیلئے ضروری ہے کہ اُس میں پالیسی کی سطح پر کوئی حل پیش کیا جائے؟ کیوں یا کیوں نہیں؟

مقصد کی نشاندہی کس طرح مختصر مدتی مقاصد، حکمت عملی کے مقاصد کی بہتر تشریح کرنے میں معاونت کرتی ہے۔ اور کس طرح مناسب اقدامات کی نشاندہی کرتی ہے جس کے ذریعے تائیدی مہم کے مقاصد کو حاصل کیا جا سکے؟

اور وہ یہ کوئی عورت مار کھانے کی مستحق نہیں ہے۔۔۔ اگرچہ ہم سب لوگ مختلف پس منظر، مختلف اداروں سے تعلق رکھتی تھی اور ہمارے ترجیحات مختلف تھی اور ضروری نہیں کہ گھریلو تشدد ہماری ترجیحی ہوتی، لیکن پھر بھی ہم مشترکہ طور پر اس مشترکہ مقصد کیلئے کام کر رہے تھے"۔

☆ کیا نصب العین کسی تائیدی مہم کے زیادہ سے زیادہ یا کم سے کم قابل قبول مقاصد یا نتائج مرتب کرنے میں مدد دیتا ہے؟ کیوں یا کیوں نہیں؟

☆ کسی نصب العین کو کسی تائیدی مہم کے ٹھوس اور قابل پیمائش مقاصد بنانے میں مدد دینی چاہئے؟ کیوں یا کیوں نہیں؟

☆ کیا کوئی نصب العین کسی مہم کے وقت کو تبدیل کر سکتا ہے؟ کسی بھی لچک دار اور قابل تبدیل نصب العین کے فوائد اور نقصانات کیا ہیں؟

☆ ایسی کون سی چند مشکلات ہیں جو کہ مختلف گروپوں یا ایک جیسی سوچ رکھنے والے گروپوں یا افراد کے درمیان مشترکہ نصب العین مرتب کرنے میں پیش آتی ہیں؟ آپ ان مشکلات پر کیسے قابو پائیں گے۔

☆ مشترکہ نصب العین کس طرح معاونت دے سکتا ہے کہ اُس کے ذریعے مختلف گروپوں اور افراد کو متحرک کیا جائے؟

د۔ حکمت عملیاں مرتب کریں اور اُن پر عمل کریں

i۔ آئینی اور بین الاقوامی قانونی ڈھانچے کا استعمال: انور کہتی ہے کہ ملائیشا کی مہم میں قانونی حکمت عملی یہ تھی کہ "گھریلو تشدد کو ایک جرم بنا دیا جائے لیکن مذہبی ادارہ یہ کہتا تھا، "یہ خاندانی مسئلہ ہے اور مجرمانہ مسئلہ نہیں ہے۔۔۔ لہذا اگر آپ گھریلو تشدد کو خاندانی قوانین کے تحت ایک جرم بنانا چاہتے ہیں تو یہ ہر مختلف ریاست کے دائرہ اختیار میں آئے گا۔ لیکن اس بات کی کوئی یقین دہانی نہیں کہ اگر آپ اسکو ایک خاندانی مسئلہ بنا دیں، تو ہر ریاست خاندانی قوانین کے تحت گھریلو تشدد کو ایک جرم بنا دے گی۔ یہ ایک بہت اہم حکمت عملی تھی لہذا ہم نے کہا "یہ ایک جرم ہے اور ہم اسے وفاق کے دائرہ اختیار میں چاہتے ہیں۔ ہم صرف ایک قانون چاہتے ہیں، گھریلو تشدد سے متعلق ایک ایسا قانون جس کا اطلاق مسلمانوں اور غیر مسلم دونوں پر ہو"۔

ب۔ شراکت داری قائم کریں

i۔ شراکت داری کی اہمیت خادار کے مطابق تائیدی مہم میں آپکو دوسروں کے ساتھ ملکر ایک ٹیم کی صورت میں کام کرنا پڑتا ہے اور آپ انفرادی ہیرو نہیں بن سکتے''۔اس سے اتفاق کرتے ہوئے انور کہتی ہے کہ اگر آپ معاشرے میں تبدیلی لانا چاہتے ہیں ''تو پھر آپ کو اعلیٰ حکام کو قائل کرنا پڑتا ہے، آپ کو عوام کو قائل کرنا پڑتا ہے کہ اس تبدیلی کو عوام طلب کر رہے ہیں۔ یہ کام صرف آپ اس طرح کر سکتے ہیں کہ آپ مختلف لوگوں کے درمیان شراکت داری قائم کریں، تا کہ آپ اُن لوگوں کے ساتھ ملکر کام کریں جو آپ کے مقصد کی حمایت کرتے ہیں۔ ''اسکے علاوہ انور یہ بھی کہتی ہے کہ ''اگر آپ تبدیلی لانا چاہتے ہیں تو یہ بہت ضروری ہے کہ آپ طاقت کے متعلق سب کو شریک کریں، سب سے مشورہ کریں اور خود غرضی مت کریں کیونکہ اگر آپ تبدیلی لانا چاہتے ہیں تو آپ تبدیلی سے متعلق اپنی رائے ٹھونس نہیں سکتے۔۔۔۔مختلف گروپ، مختلف آوازیں اور ایسے گروپ جو اس مسئلے کی حمایت کرتے ہوں بہت ضروری ہے''۔ Azzouni کہتی ہے ''ہمیں مستقل مزاج رہنا پڑتا ہے، ایک دوسرے کی حمایت کرنی پڑتی ہے، اکھٹے کام کرنا پڑتا ہے اور طویل المعیاد حکمت عملی اپنانی پڑتی ہے تا کہ ہم جیت سکیں۔۔۔ اور جتنے زیادہ ہمارے ساتھ لیڈر ہونگے اُتنا ہی ہمارے لئے آسان ہوگا کہ ہم اپنے مقاصد کو حاصل کر سکیں''۔اس کے علاوہ Azzouni کہتی ہے ''مشترکہ قیادت اس لئے ممکن ہے کیونکہ یہ بات پیش نظر رکھنی ہوتی ہے کہ ہر انسان ہر پہلو میں مضبوط نہیں ہوتا۔ ہر شخص اور ہر گروپ میں مختلف طاقتیں ہوتی ہیں، اور یہ ایک دانشمندانہ فیصلہ ہوتا ہے کہ ان لوگوں کو موقع دیا جائے کہ وہ اپنی طاقتوں، مہارت اور ہنر کا استعمال کر سکیں۔

کیا شراکت داری کے کچھ ممبران کو اپنے اقدامات کا خود آغاز کر دینا چاہئے اور پھر وسائل کو متحرک کرنا چاہئے تا کہ اُن کے اقدامات پر عمل کیا جا سکے؟ بیان کیجیے کیوں؟

☆ شراکت داری کے ممبران کس طرح ذمہ داریاں بانٹ سکتے ہیں جبکہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ وہ اپنے انفرادی مقاصد پورا کر رہے ہیں؟

☆ کس طرح شراکت داری میں موجود ہر ممبر کی شراکت کو اہمیت دی جا سکتی ہے اور اُس کا احترام کیا جا سکتا ہے؟ اور کن طریقوں سے شراکت داری کے ممبران ایک دوسرے کے ساتھ تعاون بڑھا سکتے ہیں تا کہ وہ اپنی تائیدی کاوشوں کو بڑھا سکیں؟

☆ پیغام رسانی کے کون سے طریقوں کے ذریعے شراکت داری میں اختلاف کو کم اور تعاون کو زیادہ کیا جا سکتا ہے؟

☆ ایک دوسرے سے متعلق قبل از وقت مفروضے اور فرضی کردار رکھنا کس طرح شراکت داری کے کام میں رکاوٹ ڈالتا ہے؟ آپ اس رکاوٹ پر کیسے قابو پا سکتے ہیں؟

☆ کیا شراکتی قیادت کے انداز کسی شراکت داری کو قائم رکھنے میں زیادہ اہم کردار ادا کرتے ہیں؟ کیوں یا کیوں نہیں؟

☆ آپ اطلاعات اور ذرائع ابلاغ کو کس طرح استعمال کر کے شراکت داری کو مضبوط کر سکتے ہیں؟

☆ کیا شراکت داری بنانے کیلئے شراکتی طریقوں کے استعمال کے کچھ نقصانات ہیں؟ اگر ایسا ہے تو وہ کون سے ہیں؟ اس کے باوجود کیا یہ ضروری ہے کہ ان پر وقت اور وسائل لگائیں جائے تا کہ ان کے ذریعے سب کی شرکت کو یقینی بنایا جائے اور شراکت داری میں اضافہ کیا جائے۔ کیوں یا کیوں نہیں؟

ج۔ مشترکہ مقاصد مرتب کرنا: Amina Lemrini کہتی ہے ''معاشرتی تائیدی وکالت کی حکمت عملی سب سے اہم عنصر ایک مقصد ہے۔ یہ بہت ضروری ہے کہ آپ کے پاس ایک اچھا اور واضح مقصد ہو آپ کیا کرنا چاہتے ہیں''۔ فلم میں خادار کہتی ہے کہ اُردن میں مہم سے متعلق مشترکہ مقصد یہ تھا ''کہ انسانی حقوق سب کیلئے ہوتے ہیں اور لوگوں کے مابین کسی قسم کا امتیاز نہ تو اُردن کے انسانی حقوق کے اُصولوں اور نہ ہی اُردن کے آئین کو تسلیم کرنا چاہئے''۔ انور کہتی ہے کہ ملائیشیا کی مہم میں ''ہم سب ایک مشترکہ مقصد پر قائم تھے۔

ii۔ شراکت داریوں کا کام کرنا:Mahnaz Afkhami کہتی ہے کہ سیکھنے والا معاشرہ مرتب کرنے کیلئے ضروری عنصر ''وہ افراد ہیں جو ایک دوسرے کا احترام کرتے ہوں اور دوسرے کی رائے کی اہمیت، اور اکھٹے کام کرنے کی اہمیت سے آگاہ ہوں۔۔۔اکھٹا کام کرنے سے ہم ایک دوسرے کے تجربات اور ایک دوسرے کی عقل، تاریخ، تمدن طریقہ کار، مشکلات اور حل کے طورطریقوں سے ایک دوسرے سے سیکھتے ہیں''۔

iii۔ شراکت داری کے ممبران: اُردن میں عزت سے متعلق جرائم کے خلاف قائم مختلف شراکت میں سب سے فعال لوگ ذرائع ابلاغ اور وکالت کے شعبہ سے سامنے آئے کیونکہ یہ لوگ اس قابل تھے کہ اُن کہانیوں کو تحریر کرسکیں اور جن کے ساتھ یہ واقعات پیش آئے اور جنہوں نے یہ مظالم کیے اُن کے ساتھ یہ لوگ رابطے میں تھے۔ خادار کہتی ہے'' یہ وکیل عدالت کے کمروں سے آئے تھے جہاں یہ لوگ اُن مقدمات کو دیکھ رہے تھے اور اُن کی نگرانی کررہے تھے اور ہونے والی ناانصافی کو محسوس کررہے تھے''Lemrini کے مطابق مراکش میں مہم سازی کے دوران شراکت داری کے ممبران میں مراکش کی محنت کشوں کی یونین شامل تھی اور خواتین اس یونین کا حصہ تھی۔ یونین ہماری سب سے پہلی شریک ثابت ہوئی اس یونین کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے ہم نے (The Assoication Democratique des Femmes du Maroc) ایک مہم کا آغاز کیا''۔انور کہتی ہے کہ اُس کی تائیدی مہم والا گروپ۔خواتین پر تشدد کے خلاف بننے والا مشترکہ گروپ۔ نے جان بوجھ کر مختلف گروپوں کو اکھٹا کیا تاکہ حکام کو یہ دکھایا جاسکے کہ گھریلو تشدد سے متعلق قانون سازی کیلئے صرف ایک چھوٹا سا گروپ ہی جدوجہد نہیں کررہا تھا۔ وہ کہتی ہے کہ مقصد یہ تھا کہ یہ دکھایا جائے'' کہ مختلف گروپوں کی ایک بہت بڑی شراکت کاری ہے۔خواتین کے گروپ، وکلاء، یونین کے لوگ، اہل علم ۔۔جن کے ذریعے معاشرے کے مختلف شعبوں سے مختلف آوازوں کو اجاگر کیا جارہا تھا جو کہ ایسی قانون سازی کیلئے تقاضا کررہے تھے۔

فلسطینی کے بارے میں بات کرتے ہوئے Azzouni کہتی ہے کہ اُن کی شراکت داری میں مختلف سیاسی اور سماجی خواتین کے گروپ شامل تھے جو کہ کافی عرصہ سے متحرک تھے اور وہ یہ جانتے تھے کہ یہ موزوں وقت ہے تاکہ'' ایک ایسے معاشرے کیلئے کام کیا جائے جس میں انسانی اقدار کو اہمیت دی جاتی ہے اور جس میں رنگ نسل دین اور لسانی پس منظر کی بنیاد پر کوئی تفریق نہیں کی جاتی۔ کئی سالوں تک ان خواتین نے یہ محسوس کیا کہ وہ ملک کی آزادی کیلئے کام کررہی ہیں اور اب وقت آگیا ہے کہ وہ اپنے معاشرے میں معاشرتی مساوات کیلئے کام کریں''۔

☆ شراکت داری میں کام کرنے کے کچھ فوائد کیا ہیں؟

☆ شراکت داری کے کچھ نقصانات کیا ہیں؟

☆ شراکت داری میں مہم کا آغاز کرنے والے اور اس سے فائدہ اُٹھانے والوں کو یہ شامل کرکے اس طرح مزید موثر بنایا جاسکتا ہے؟

☆ مختلف آوازیں اور مختلف گروپوں کو شامل کرکے شراکت داری کو کس طرح طاقت ور بنایا جاسکتا ہے؟ یہ عوامل کس طرح شراکت داری کو کمزور کرتے ہیں؟

☆ مختلف آوازوں کو شریک کرنے کی راہ میں کیا رکاوٹیں ہیں؟ ان پر کیسے قابو پایا جاسکتا ہے؟

☆ شراکت داری کس طرح اپنے ممبران کی طاقتوں اور کمزوریوں سے فائدہ اُٹھا سکتی ہے؟

☆ کسی شراکت داری میں ماہرین کا کیا کردار ہونا چاہئے؟

☆ شراکت داریوں کو کس طرح قائم کیا جائے تاکہ اس میں موجود ہر ممبر کو یہ احساس ہو کہ اُسے شامل کیا گیا ہے اور اُس پر سرمایہ کاری کی گی ہے؟

☆ فیصلہ سازی کا کون سا عمل شراکت داری کو طاقت ور بناتا ہے؟ کیا شراکت داری کے ممبران کو مشترکہ فیصلہ سازی میں حصہ لینا چاہئے یا صرف دوسروں کے کیے گئے فیصلوں پر عمل درآمد کرنا چاہئے؟